(حصہ دوم)

سوال 3:

ایک سے زیادہ بیویاں ہونے کی صورت میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

2/6

جواب:

قرآن مجید میں اللہ تعالی نے تمام انسانوں کو انصاف اور عدل سے کام لینے پر زور دیا ہے۔
اللہ تعالی نے مسلمان مردوں کو چار شادیوں کی اجازت دی ہے لیکن اس صورت میں جب وہ ان بیویوں کے درمیان انصاف کر سکے۔

KHYBER PAKHTUNKHWA KHYBER PAKHTUNKHWA KHYBER PAKHTUNKHWA

ارشادِ باری تعالیٰ:

"اور جو عورتیں تمہیں پسند آئیں ان میں سے دو دو، تین تین، یا چار چار سے نکاح کرو۔ مگر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم ان کے درمیان انصاف نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی بیوی پر اکتفاء کرو"

حکمِ الٰہی جب بیویاں زیادہ ہوں:

اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اگر عدل کر سکو ان سب کے حقوق ادا کر سکو تو پھر چار شادیوں تک کی اجازت ہے اور اگر انصاف نہ کر سکو تو پھر ایک ہی بیوی رکھو۔ لہذا ہر مسلمان مرد کو چاہیے کہ دوسرا یا تیسرا یا چوتھا نکاح کرنے سے پہلے اندر نظر ڈالے کہ وہ ان سب کے ساتھ برابری کر سکے گا یا نہیں۔ اگر وہ کر سکے تو پھر زیادہ نکاح کی اجازت ہے۔

سوال 2:

معنی	عربی الفاظ
وعدے / عہد	(i) بالعقود
سوال کرتے ہیں	(ii) یسئلونك
ناک کے بدلے ناک	(iii) الانف بالانف
دانت کے بدلے دانت	(iv) السن بالسن

PAKHTUNKHWA KHYBER

سوال 4:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو کون کون سی نصیحتیں کیں۔

جواب:

حضرت عیسیٰؑ کی مخاطب قوم بنی اسرائیل تھی۔ آپؑ نے اپنی قوم کو شرک سے روکا اور توحید کی دعوت دی۔

حضرت عیسیٰؑ کا فرمان:

"ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور شرک کو چھوڑ دو۔"

"اس اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے"

حضرت عیسیٰؑ کی اپنی قوم کو ہدایات۔

ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔

2. اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معبود نہ مانو

3. شرک نہ کرو

4. شرک کرنے والوں پر جنت حرام ہے

5. شرک کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے جو بہت بری جگہ

شرک سے متعلق وعید:

"اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا اس کے علاوہ جس کسی کے بھی گناہ چاہے گا معاف فرما دے گا"

06

3

سوال 5:

سورۃ المجادلہ کی روشنی میں مجلس کے آداب:

سورۃ المجادلہ میں اللہ تعالیٰ نے جو اہم مضامین ارشاد فرمائے ہیں ان میں سے ایک مجلس کے آداب کا بھی ذکر کیا ہے۔

آداب مجلس:

- مجلس میں ٹولیوں یا گروہوں کی صورت میں نہیں بیٹھنا چاہیے بلکہ کھلے ہو کر بیٹھنا چاہیے تاکہ معلوم ہو کہ یہ مجلس ہے۔
- جب مجلس برخاست کرنے کا کہا جائے تو وہاں

سے اُٹھ کر چلے جانا چاہیے اور دلبر تک نہیں
پھلانا چاہیے۔

- مجلس میں جہاں جگہ وہاں بیٹھ جانا چاہیے اور کسی کو اس کی جگہ سے نہیں اُٹھانا چاہیے۔
- مجلس میں داخل ہو کر اسلام و علیکم کہنا چاہیے
- مجلس کے اوقات میں ہی وہاں جانا چاہیے
- مجلس میں بیٹھ کر ایک دوسرے کے کانوں میں سرگوشیاں نہ کرو۔
- مجلس برخاست ہونے پر وہاں سے چلے جانا چاہیے۔

جائزہ:

لہذا ہمیں بھی درج بالا آداب مجلس کا خیال رکھنا چاہیے۔ اور اللہ تعالیٰ کے احکامات سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے

سوال: ۸

انبیاءِ کرام ؑ کی بعثت کا مقصد بیان کریں:

انبیاءِ کرام ؑ کی بعثت کا مقصد

1: **اللہ تعالیٰ کا پیغام:** انبیاءِ کرام ؑ کی بعثت کا ایک مقصد یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا پیغام اس کے بندوں تک پہنچائے

"اور نہیں بولتا اپنے نفس سے کچھ بھی وہ تو کلام ہے خدا کا اس پر وحی کیا ہوا"

2: **بشیر و نذیر:** انبیاءِ کرام ؑ کی بعثت کا

ایک مقصد یہ بھی ہے کہ وہ لوگوں کو جنت کی خوشخبری دینا ہے اور جہنم سے ڈرانے والا ہے۔

"ہم نے انہیں رسول بنا کر بھیجا تاکہ وہ جنت کی بشارت دے اور جہنم سے ڈرائے"

3. **راہ راست:** انبیائے کرام ؑ کی بعثت کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ وہ لوگوں کو سیدھے راستے کی دعوت دے اور غلط راستے سے بچائے۔

"یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے انہیں میں سے ایک رسول بنا کر بھیجا تاکہ وہ انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائے"

"اور ہم نے ہر قوم میں رسول اور نبی بھیجے"

4. **بہترین نمونہ:** اپنے رسول کی ذات اس قوم کے افراد کے لئے بہترین نمونہ ہوتی ہے۔ جس کی پیروی کر کے وہ دین و دنیا میں فلاح پا سکتے ہیں۔

"بے شک تمہارے لیے رسول ﷺ کی ذات بہترین نمونہ ہے"

سوال 9:

حاملہ اور حیض سے ناامید عورتوں میں سے ہر ایک کی عدت بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ الطلاق میں حاملہ اور حیض سے نا امید عورتوں کی عدت بیان کی ہے

حاملہ عورت کی عدت:

حاملہ عورتوں کی عدت ان کی وضع حمل تک ہے۔ یعنی کہ بچہ جننے تک جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس کی عدت ختم ہو جاتی ہے۔ اس عورت کے لیے جس کو حمل ہونے کی صورت میں طلاق ملی ہو تو وہ بچہ جننے کا انتظار کرے گی۔

"حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے۔"

حیض سے ناامید عورت کی عدت:

ایسی عورت

جسکو اپنی کم عمری، بڑھاپے یا کسی بیماری کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو اسکی عدت تین ماہ ہے۔

ایسی عورت جسے طلاق ہو جائے مگر چونکہ اسے حیض نہ آتا ہو تو پھر وہ تین ماہ تک عدت گزارے گی۔

(حصہ سوم)

(حصہ سوئم)

8

سوال 3:

سورۃ الاحزاب میں مسلمان مرد اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

← غزوہ احزاب کا مختصر تعارف
← مسلمان مرد و عورتوں کے اوصاف
← سچے اور واحد خدا پر یقین
← اطاعت گزار و نیک
← قول و فعل میں سچے اور وعدے پورے کرنے والے
← شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے

غزوہ احزاب کا تعارف:

سورۃ الاحزاب کا دوسرا نام سورۃ خندق بھی ہے۔ یہ صورت حضور ﷺ کے مدنی دور میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں

مسلمان مرد اور عورتوں کو نیک باتوں کی تعلیم دی گئی اور انہیں گناہ سے منع کیا ساتھ ہی مسلمان مرد اور عورتوں کے اوصاف بھی بیان ہوئے ہیں مزید اس سورۃ میں

"نیک اور سچے مسلمانوں کی تعریف خود اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب میں کی ہے"

مسلمان مردوں اور عورتوں کے اوصاف

ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں نیک اور دین دار ہوتے ہیں حضور ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں

سچے مسلمان:

مسلمان مرد وہ ہیں جو سچے دل سے اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد ﷺ پر ایمان رکھتے ہیں اور دل، زبان اور عمل سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین رکھتے ہیں۔

قول و فعل میں تضاد نہیں:

ان سچے

مسلمانوں کے قول و فعل میں کوئی تضاد نہیں.
ہیں اپنی ہر بات سچ کہتے ہیں اور گناہوں سے
پرہیز کرتے ہیں.

پاک دامن:

یہ تمام مسلمان مرد و عورتیں پاک دامن
ہیں اور حد سے تجاوز نہ کرنے والے ہیں نہ ہی کوئی
گناہ کرتے ہیں. اور نہ ہی شریعت کے خلاف کوئی
کام کرتے ہیں.

گناہوں پر توبہ:

مسلمان مرد اور عورتیں
خالص توبہ کرنے والے ہیں. اپنے سچے دل سے گناہوں پر
شرمندہ ہوتے ہیں. اور سچی اور خالص توبہ کرتے ہیں

شرمگاہوں کی حفاظت:

سچے مسلمان اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اپنی نظریں
نیچی رکھتے ہیں۔ عورتیں اپنے چہرے اور جسم کو
ڈھانپتی ہیں اور اپنی خدوخال اور جمال ڈھال ظاہر
نہیں کرتے۔

شرک کی مذمت:

تمام مسلمان مرد اور عورتیں
شرک کی مذمت کرنے والے ہیں۔ وہ صرف معبود واحد
پر یقین رکھتے ہیں اور شرک کو دل اور زبان
سے برا مانتے ہیں

اطاعت گزار:

تمام مسلمان مرد اور عورتیں اللہ تعالیٰ
اور حضرت محمد ﷺ کے اطاعت گزار ہیں اور ہر معاملے
میں اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد ﷺ کی پیروی کرتے ہیں۔

سوال 5:

(الف)

" وعبداللہ - - - - - - - - - -

- - - - - - - - - - - - - - - -

- - - - - - - وبن السبیل "

ترجمہ:

" اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو
اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ
اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ رشتے
داروں اور یتیموں کے ساتھ اور مسکینوں کے
ساتھ نیک سلوک کرو۔ اور قریب کے رشتہ داروں
پر پڑوسیوں پر اور غیر ہمسائیوں سے اور
مسافروں سے "

تفسیر

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے عبادت کا ذکر کیا ہے کہ ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور شرک کی مذمت کی ہے کہ شرک نہ کرو۔ کیونکہ شرک بہت بڑا گناہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا اس کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا معاف فرمادے گا۔"

شرک کی وعید

اللہ تعالیٰ کے ہاں گناہوں کے تین دیوان ہیں۔ ایک وہ جن پر اللہ تعالیٰ کچھ نہیں کہتا دوسرے وہ جن پر اللہ تعالیٰ پکڑتا ہے اور تیسرے وہ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ ہرگز نہیں بخشتا۔ شرک وہ گناہ ہے۔

والدین کے ساتھ نیک سلوک:

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے والدین سے نیک سلوک کرنے کی ترغیب دی ہے۔

"اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو اور والدین کا شکر ادا کرو"

والدین سے نیک سلوک کا بدلہ:

عبداللہ بن مسعود رضی نے حضور صلی سے پوچھا سب سے افضل عمل کیا ہے انہوں نے کہا کہ وہ نماز جو وقت پر ادا کی جائے۔ انہوں نے فرمایا اس کے بعد حضور صلی نے ارشاد فرمایا: والدین کے ساتھ نیک سلوک

یتیموں کے حقوق:

یتیموں کے بارے میں بھی اس آیت مبارکہ میں ذکر ہے کہ یتیموں کا بھی خیال